آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۷ جلد ۱۲ | لودیانہ ۳ جولائی ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۳ پائی

گلدستۂ اخبار

روسیوں نے سرخش کے مقابل دریائے ہری رود کے کنارہ پر قبضہ کر لیا ہے = بخارا سے کابل میں خبر پہنچی ہے کہ آجکل بخارا میں پانسو روسی موجود ہیں اور دن بدن ترقی ہوتی جاتی ہے = جرگہ کاخیل پر جو جرمانہ سرکار انگریزی کی طرف سے ہوا تھا سو فرقہ مذکور نے نصف جرمانہ ادا کر دیا ہے اسلئے انکو سرحد انگریزی میں آنے جانے کی اجازت ہو گئی ہے = خرطوم شہر کی آبادی جسمیں آج کل مہدی مقیم ہے ۵۵ ہزار آدمیوں کی ہے = قطع میں جو فوج انگریزی مقیم ہے اسکے سپاہیوں کو حکم ہوا ہے کہ بلا اجازت ہرگز کوئی سپاہی چھاونی سے باہر جانے نہ پاوے = سواسا خیل کے مفسدوں نے انگریزی فوج مقیم قطع پر رات کے وقت حملہ کیا مگر ناکامی سے ساتھ واپس ہوئے = لنڈن میں ۲۸ جون سے معاملات مصر پر غور کرنیکے لئے ایک کمیٹی اجلاس کر رہی ہے = سوڈان پر ترکی فوج زیر کمان مختار پاشا فوج کشی کریگی =

ایوب خان نے شاہ ایران سے درخواست کی تھی کہ مجکو بغداد جانیکی اجازت ملجاوے مگر نامنظور ہوئی = گورنمنٹ ہند کے سامنے ہرات تک ریل بنانیکی تجویز پیش ہوئی ہے = مرو کے روسی حکام نے اپنی گورنمنٹ سے میمنہ کے قریب قلعہ بنانیکی درخواست کی ہے = پارلیمنٹ میں یہہ منظور ہو لیا ہے کہ مصر پر ۱۸۸۸ تک انگریزی فوج کا قبضہ رہیگا = مہاراجہ ہولکر نے گورنمنٹ ہند سے ملکی معاملات پر کچھہ شکایت کی ہے = سرحدی قوم غلزئی کو گورنمنٹ سمجھا رہی ہے کہ شرارت سے باز آو ورنہ تمہاری سرکوبی کے لئے فوجیں روانہ ہونگی = امیر کابل نے حکم جاری کیا ہے کہ آجکل روپیہ کی از حد قلت ہے اسلئے سپاہیونکو بجائے ایک سال کے دس ماہ کی تنخواہ دیجاوے = کلکتہ کی میونسپل کمیٹی نے سرکار سے ۱۵ لاکھہ روپیہ قرض لیا ہے اور یہہ تمام روپیہ شہر کی صفائی پر خرچ کیا جاویگا = امریکہ میں یہہ حکم جاری ہوا ہے کہ چین سے امریکہ میں افیون نہ آنے پاوے = شاہ ایران نے درخواست دی ہے کہ مصری معاملات کے لئے جو کمیٹی بیٹھی ہے اسمیں مجکو بھی داخل کیا جاوے = سلطان روم نے انگریزوں کو لکھا ہے کہ تم ملک مصر سے اپنی فوج ہٹالو ہم خود مصر کا انتظام کرینگے = کلکتہ میں جسقدر حال میں یورپین مسلمان ہوئے تھے وہ سب بھاگ گئے = جنرل گارڈن نے لکھا ہے کہ اب میری آخری درخواست ہے کہ میرے پاس فوج کو بھیجدو ورنہ میں مہدی کے ہمراہ ہو جاونگا = بغداد میں افواہ ہے کہ مہدی کاذب کے ساتھ عرب کا شریف خفیہ خط و کتابت کر رہا ہے اور یہہ تمام کارروائی سلطان روم کے برخلاف ہو رہی ہے = پنجاب کے اضلاع میں فی الحال میں بارش نہیں ہوئی ہے اور کاشتکاروں کا تمام کام بند ہو رہا ہے = انگلستان سے پھر گندم کی مانگ آئی ہے اور پنجاب سے غلہ گندم کراچی کی طرف روانہ کیا جاتا ہے = سمرقند کا حاکم حکومت بخارا سے باغی ہو گیا ہے اور سمرقند کی تمام رعایا حاکم مذکور کا دم بھرتی ہے = فرانس کی قوت آجکل اس درجہ پر ہے کہ اگر ضرورت پڑے تو ۴۰ لاکھہ سپاہی میدان میں آسکتے ہیں = اخوند سوات کے فرزند میاں گل نے ۲ ہزار آدمیوں کی جمعیت اپنے پاس جمع کر لی ہے اور عنقریب سردار عمر خان باجور والے سے جنگ کریگا +

نور افشاں

بقیہ انجیل کی قدر و منزلت

پہلا دشمن جولین بادشاہ ہے جو کلیسیا کی تواریخ میں جولین مرتد کرکے تعبیر ہوا کیونکہ یہہ شخص اول عیسائی تھا اور تخت نشینی کے بعد دین عیسوی سے منکر ہوکر مرتد ہوگیا یہہ شخص ۳۶۱ء سے تین سو ترسٹھ ۳۶۳ء تک مصروف رہا دین عیسوی کی تخریب اور استیصال ہر طرح کی تدبیریں اور تجویزیں کرتا رہا اور اُسکے خلاف میں بہت کچھ لکھا یہاں تک کہ مسیح کی الوہیت سے بھی انکاری ہوا لیکن انجیلوں کی معتبری اور سچائی کی نسبت دم نہیں مارا اور تصدیق کرتا رہا انکی خاص خاص واقعات کے برخلاف میں اعتراضات پیش کئے اور اسکا صاف اقرار کیا کہ یہہ سب واردات جنکی متی مرقس لوقا یوحنا کی اور رسولوں کے اعمال سے ماخوذ ہیں جو کہ دین عیسوی کی جڑ اور بنیاد اور قدیم الایام سے معتبر مانی گئیں وہ عیسائیوں کو یوں خطاب کرتا ہے کہ یہہ کتب درمیان تمہارے ہمیشہ سے بے شک و شبہ قبول رہیں ✦

دویم گواہی پورفیری کی ہے یہہ مرد تیسری صدی کے آغاز یعنے ۲۳۳ء عیسوی میں متولد ہوا شہر شور میں جو کہ سوریا کا ایک مشہور شہر تھا پیدا ہوا یہہ شخص مختلف زبانوں سے واقفیت اور اپنے عہد میں اول درجہ کا شمار کیا جاتا تھا علمیت اور دنیوی عزت میں دین مسیحی سے پرلے درجے کی مخالفت رکھتا تھا عہد عتیق کی کتابوں خصوصاً دانیال نبی کی نبوت پر اعتراضات لایا لیکن انجیل کی سچائی اور قدامت کی بابت اُس نے شک بھی ظاہر نہ کیا بلکہ اُسکے معجزات کی راستی اور صحت کا مقر ہوا ✦

تیسرا مشہور دشمن دین عیسوی کا سلسوس ہوا یہہ ایک نامور حکیم تھا جو کہ دوسری صدی کے اواخر میں مشہور ہوا دین عیسوی کی مخالفت میں ایک کتاب بناکر نام اُسکا سچا کلام رکھا اور اُسمیں نہ صرف انجیلوں کا تذکرہ ہی کیا بلکہ انکی خاص خاص وقوعات کا بیان تفصیل سے لکھا مثلاً مسیح کا کنواری مریم کے شکم سے پیدا ہونا مجوسیوں کا پورب سے اُسکے دیکھنے کو آنا ہیرودیس کا بیت لحم کے اطفال کو قتل کروانا مسیح کا یوحنا کے ہاتھ سے بپتسمہ پانا پہاڑ پر سے وعظ سنانا اور کرامات معجزے دکھلانا اور تمام وہ باتیں جو اُس کی مصلوبیت کے ساتھ متعلق ہیں وہ اپنی اسی کتاب میں انجیلوں کی سچائی اور معتبری کا پورا اقراری ہے اگر اُسمیں اُسکو کسی قسم کا شبہ گذرتا یا کسی محل میں نقص نظر پڑا ہوتا تو اُسکے تذکرہ سے درگذر نہ کرتا عوام کو دکھلاتا واضح ہو کہ یہہ رسولوں کے زمانہ سے بہت نزدیک ہوا اور اُنکے اور اُنکے زمانہ میں چنداں فرق نہ تھا اور اُسکو موقعہ تحقیقات کا نہایت خوب ملا یہہ چاروں انجیلوں کو نام بنام لکھکر مصدق ہوا اُسکی شہادت سے یہہ بات بخوبی ثابت ہوئی کہ انجیل دوسری صدی سے پہلے موجود تھی یہہ سلسلہ بیرونی دلایل کا انجیل کی سچائی اور معتبری کے حق میں واثق اور لایق اعتبار ہے ہر ایک ایماندار اور محقق دین اور طالب یقین کو اس میں پوری تسلی ہے یہہ کسی صورت سے ٹوٹنے والا نہیں اسمیں پہلی اور دوسری اور تیسری صدی کے علما کی شہادت کامل ہے جو کہ سلسلہ وار رسولوں کے عہد تک انجیلوں کا وجود اور انکا خداوند یسوع مسیح کے حواریوں ہی سے مرتب اور مرقوم ہونا ثابت کرتا ہے کہ (مرقس اور لوقا بھی حواری کہلائے) علاوہ بریں عیسوی دین کے جو بڑے دشمن ہوئے اور اُنمیں جو کہ بڑی علمیت اور بڑی فضیلت رکھتے تھے تین صدی کے اندر یعنے جولین مرتد اور پورفیری اور سلسوس ان تینوں مشہور مخالف دین کی گواہی اس امر میں نہایت واثق اور راسخ ہے کہ اُس سے بڑھکر گواہی ہونی ممکن نہیں ✦

اب ہم انجیل کی سچائی اور قدامت کے اندرونی دلایل کی بحث گذشتہ کیطرف متوجہ ہوتے کیونکہ یہہ امر اہم المہمات اور مدار علیہ ہی صرف بیرونی دلایل پر اسمیں اکتفا سہج نہیں گو وہ دلایل قطعی اور کافی ہی ہوں اندرونی دلایل وہ ہیں جو اُسکے اندر سے حاصل ہوں اور کسی خارجی شہادت سے جو کسی آدمی نادیا کسی کتاب سے گذرتی ہو تعلق نہو یہہ دلایل ذاتی اس قسم کی ہیں کہ صرف عالم لوگ جو کہ اُسکے مضامین اور زبان سے واقفیت رکھتے ہیں اُسکی ماہیت کو پہچانتے ہیں لیکن جنکہ ان دلایل کو ایکدفعہ پہچان لیا اور نظر میں کیا تو یہہ ایسا ہی یقین کو پیدا کرے گا جیسا کہ بیرونی دلایل انکا اُس سے زائد ✦

اول انجیل کی زبان پر نظر کرنی چاہئے کہ یہہ سب یونانی زبان میں مرقوم ہوئیں عبرانی الفاظ سے معمور جسطرح مسلمانوں کی فارسی کتابیں لغات عربی سے لبریز وہ یونانی کسقدر سپتواجنٹ کے ساتھ ملتی ہوئی ہے لیکن ایسی یونانی جو کہ مسیح کے فوت سے سو برس پیچھے ویسی لکھنی ممکن نہ تھی یہہ ایک ایسی یونانی ہے جو صرف یہودی مصنف لکھ سکتے تھے دوسری صدی کے آغاز میں تصنیف ہوئے نسخے ابھی تک موجود ہیں انکی یونانی انجیلوں کی یونانی کے ساتھ بالکل میل نہیں کھاتی اور مناسبت نہیں رکھتی اس بات سے صراحتاً ثابت ہوا کہ دوسری صدی کے پیشتر یہہ کتابیں مرتب ہوئیں ✦

دوسرا ان کتابوں کی عبارت پر غور کرو کہ تینوں انجیل (یعنے متی مرقس یوحنا) کی عبارت بعینہ ایسی ہے جیسا ان پر محض تربیت یافتہ ماہی گیر یا دہقان آدمیوں کی قلم سے صادر ہو تیسرے انجیل یعنے لوقا کی انجیل میں اگرچہ عبرانی محاورہ جا بجا برتا گیا لیکن زیادہ حصہ اسکا خالص



یونانی میں مرقوم ہوا جیسا ایک دانشمند حکیم یہودی ہوتا جیسا مرقوم کرے +

تیسرا اندرونی شہادت انجیل کی قدامت کی

نہیں کے ان بیانات اور اشارات سے پائی گئی جو اس ملک کے مکانات اور لوگوں کے پولیٹکل حالات اور دینی اور دنیوی رسومات وغیرہ سے متعلق ہیں ہر چہار انجیل اسی قسم کے اشارات اور بیانات سے لبریز و مالامال ہیں اور کبھی ان بیانوں میں کسی قسم کا نقص تفاوت پایا نہیں گیا یاد رہے کہ مسیح کے فوت کے ۴۰-۳۰ برس بعد یہودیوں کا ملک برباد ہوا اور انکی ہیکل بالکل مسمار ہوئی قوم تمام دنیا میں بکھر گئی اور انکی ریت و رسم دینی اور دنیوی بالکل بدل گئی اگر کوئی آدمی ان واردات کے سو برس بعد کتاب مرتب کرتا تو ان حالات کے بیانات میں کچھ نہ کچھ تفاوت ضرور پایا جاتا لیکن انجیلوں میں کسیطرح کا تفاوت نہیں پایا گیا بلکہ ہر ایک جزویات اور ادنی معاملات میں پوری موافقت پائی گئی جو سیفیس مورخ کی کتاب مسیح کیوقت کے حالات کے بیان میں ابھی تک موجود ہے اسکے بیانات اور انجیل کے بیانات میں بالکل موافقت ہے فریسی اور صدوقیوں کی درمیانی ضد و کد اور سامری اور یہودیوں کی باہمی نفرت اور محصولیوں پر نظر حقارت اور ہیرودس کے خاندان کے مختلف آدمیوں کا بیان اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی وفات کا قصہ وغیرہ احوال سکا سب انجیلوں میں کسیطرح پایا گیا جیسا کہ جوسیفس مورخ کی کتاب میں ہے اور ممکن نہیں کہ مسیح کے سو برس گذرنے کے بعد کوئی ویسی کتاب دار قائم کرے کہ ان امورات سے کسی ایک میں بھی اختلاف و نقص نہ پایا جاوے کیونکہ یہودیوں کا ملک اس عرصہ میں زیر و زبر ہو گیا اور اختلافات سے بھر گیا تھا اگر اس ملک کے گذشتہ حالات پر نظر کرو تو اس بات کو بڑی آسانی سے سمجھ سکتے ہو دیکھو ۲۰۰ برس پہلے اسی ملک پنجاب کا کیا احوال تھا اور ان دنوں کی ریت رسم پہراوا لباس تربیت تعلیم دینی اور دنیوی حالات میں کس قدر تفاوت تھا گویا وہ دفتر سے الٹ پلٹ ہو گیا اور اب اسی طرح پچاس برس گذرے پیچھے قیاس کرو کہ کتنا اختلاف پیدا ہوگا یہاں تک کہ ممکن نہیں کہ کوئی ناخواندہ آدمی جیسے تین مصنف چوں اناجیل کے تھے۔

دیکھا کہ انکی تصانیف سے ظاہر ہے کوئی قصہ گھڑ کر علاوہ ازیں کا مر قوم کرے اور انکی ریت و رسم کے اشارات میں کہیں غلطی نکھا وے اناجیل کے قصص وغیرہ پر نظر کرنے سے صاف دکھائی دیتا ہے کہ انکو مسیح کے ہمزبان آدمی نے جو یہودیوں کے ملک اور ریت و رسم سے بخوبی واقف تھا لکھا ہے چوتھی شہادت انجیل کی سچائی اور قدامت کی خود اسکے قصے اور مضامین سے عیاں ہوتی ہے انجیل کا مضمون خداوند یسوع مسیح ہی اور انکی زندگی کا حال اسکا چال چلن اسکے معجزے اور کرامات اور اسکی تعلیم اور گفتگو دینی و دنیوی مسئلوں پر بیان کرتی ہے کل قصہ مسیح کا ایسا عجیب و غریب ہے کہ اسکا نظیر دنیا میں کیسکی تواریخ میں نہیں ملتا وہ ایسا عجوبہ قصہ ہے کہ بے معاینہ اور بلا مشاہدہ کیسیکے قیاس اور خیال میں نہیں آسکتا آدمی نہ صرف ایسا قصہ اپنے خیال سے بنا سکتا ہے کہ جو اسکی طبیعت کے ساتھ کچھ موافقت رکھتا ہو یا اسکا نظیر کہیں دیکھا سنا ہو لیکن مسیح کا قصہ جیسا کہ بیان ہوا انسان کے خیال سے باہر ہے اسکا چال چلن جیسا کہ انجیل میں مسطور ہوا بے نقص و بلا عیب کہ آج کل کے لوگ بھی باوجود ہزار برس کی ترقی کے اسکو آزما کر کسی قسم کی خرابی نہ نکال سکینگے مسیح کی زندگی کی حالت اور تعلیم اسکے ہمزمانوں سے پاکیزگی اور دانائی میں بڑھکر ہے ممکن نہیں کہ کوئی مصنف دوسری صدی کا اسکو اپنے خیال سے بنا لاوے اور غالب بھی ہے کہ تمامی قصص ایسے لوگوں سے بیان ہوئے جنہوں نے مسیح کو خود آنکھ سے دیکھا اور اسکی تعلیم سے بہرہ مند ہوئے دلیل انجیل کی سچائی اور قدامت کی ویسی ہی کامل ہے جیسے کہ بیرونی دلیل جسکا صدر میں مذکور ہوا اور دونوں ملکر ایک ایسا نسخہ دلائل کا بنجاتا ہے کہ دنیا میں کسی اور پرانی کتاب کی نسبت نہیں مل سکتا اگر کوئی آدمی اسکو منظور نہ کرے تو اسپر فرض اور لازم ہے کہ کل پرانے نسخوں اور کتابوں کی نسبت تشکی رہے + فقط

انگریزوں کا مسلمان ہونا

کلکتہ میں پچھلے دو ڈیڑھ مہینہ کے اندر ۱۲ یورپین مسلمان ہوئے اسمیں کچھ شک نہیں کہ تبدیلی مذہب کے ساتھ خواہ وہ کسی خیال سے ہو انکے ذریعہ معاش عزت نام وطن خویش رشتہ دار دوست اقربا سب کی تبدیلی ہے اور اسلام کا فرض تھا کہ حتی المقدور اپنے نو مریدوں کے لئے شب سحر کی پناہ کا انتظام کرتا لیکن افسوس ہے کہ ان طریق اسلام یعنے کلکتہ کے مولوی صاحبان کی باہم نااتفاقی نے ان بیچاروں کے لئے تسلی اور مدارات کا کچھ بھی موقعہ نہ پایا یہ نااتفاقی کسی مذہبی مسئلہ پر مبنی نہیں ہے اور نہ کسی خاص عقیدہ کی بابت بلکہ محض روپیہ پیسہ کا جھگڑا ہے جو دیندار مسلمان نو مسلموں کی امداد کے لئے جمع کرتے ہیں اور دیندار مولوی صاحبان کو واسطے تقسیم کے سپرد کرتے ہیں۔ یہ مولوی صاحبان اس چندہ میں اپنا اپنا حصہ ٹھہراتے ہیں کوئی اپنی علمی شہرت کی بنیاد پر دعویدار ہوتا ہے کوئی سادات اور شیخ کے خطاب پر کوئی اپنی قدامت مولویت پر کوئی اپنی خاندانی قضا پر اور کوئی اپنی ذاتی ضرورتوں پر اور نومسلم بیچارے جو مسلمانوں کی مدد کے محتاج اور فراہمی چندہ کا باعث ہیں۔ ویسے کے ویسے ہی محروم رہجاتے ہیں۔ یہ مانا کہ اکثر مولوی صاحبان اپنی تعلیم کے زمانہ میں غریب مسلمانوں کی خیرات کے روکھے سوکھے ٹکڑے کھانے کے عادی ہونے کے باعث آپ اپنی ضروری معاش حاصل کرنے کے طریق سے بالکل ناواقف ہیں اور

اسواسطے خود عام امداد کے محتاج ہیں لیکن حق شناسی
بھی نوشتہ ہے کیونکہ جو چندہ خاص اُنکے نام سے جمع ہوا ہو پر
بہرحال انکا اختیار ہے لیکن جو او اسورات کے لئے ہو
اسمیں دست اندازی کرنا تغلب نہیں تو کیا ہے ان
بوربیں نو مریدوں میں سے ایک دو کا بیان واسطے آگاہی
ناظرین درج ذیل ہے +

ان نو مسلموں میں سے ایک کا نام جان براون تھا
اسلامی نام اسکا عبدالرحیم ہے اسکا بیان ہے کہ میں انگریزوں
۱۸۵۷ء تک جہاز ران رہا مدراس میں پہنچکر نوکری چھوڑ دی
سات سال حیدرآباد میں ایک متمول مسلمان کے گھر کا
منیجر رہا بود و باش ہر وقت مسلمانوں میں تھی کبھی کبھی
گرجا میں بھی چلا جاتا تھا - عالیجناب نواب نظام حیدرآباد
کے ساتھ تھوڑی گزشتہ میں کلکتہ پہنچا وہاں کے مسلمانوں کی
ترغیب سے مسلمان ہو گیا قبل از تبدیل مذہب مجھکو بڑے
بڑے کام ملنے کے وعدے دئیے گئے تھے اب سب
وعدے فسخ ہیں فقط روٹی ملتی ہے اور نقدی کا نام نہیں
اگر کوئی صاحب ہمت مسلمان ایک آدھ روپیہ دیتا بھی
ہے تو مولوی صاحب عام فنڈ میں داخل کرنے کے لئے فوراً
چھین لیتے ہیں +

دوسرا انگریز فرنیک بارکولیست سوئیڈن کا باشندہ
ہے اب نیا نام اسکا عبدالحکیم ہے جسکو وہ حکیم بتلاتا ہے اور اپنی
سرگذشت یوں سناتا ہے کہ میں سیلر یعنی جہاز ران تھا
تین ہفتہ گذرے کہ جہاز کا علاقہ چھوڑ دیا کچھ دن بورڈ
میں رہا خرچ پاس نہ تھا کلکتہ میں آیا اور مسلمان ہو گیا
تاحال مسلمان ہوں او مسلمانوں میں سے نا پسند کرتا ہوں
اس فرینک اور جان براون دونوں کا بیان ہے کہ ہم
ایک ساتھ ۱۲- اگست کو مسلم ہوئے ہیں اور ایک ہی
مکان میں رہتے ہیں اور ہم میں سے کوئی بھی تبدیلی پر
سے تاحال خورسند نہیں +

ایک تیسرا نو مسلم بنام پیٹرسن تھا اور اب

شیخ شمس الدین مشہور ہے یہ شخص جہاز پر سے بھاگ آیا
تھا پولیس نے مال گودام میں اسکا حلیہ ملا کر گرفتار کر لیا مگر
مسلمانوں نے چھوڑا لیا اور جانے دیا +
یہاں تک لکھ چکنے پر ہمکو خبر ملی کہ وہ بارہ کے
بارہ ہی روپوش ہو گئے ہیں - مولوی صاحبان کے
سلوک کا آخر یہی نتیجہ نکلنا تھا +

سفر نامہ

جالندھر کی شبرات

اس اسلامی تہوار پر آتشبازی کی رونق جس
زور شور سے جالندھر میں جاری ہے ہم تفصیل کے ساتھ
پچھلے سال نذر ناظرین کر چکے ہیں اور امید کرتے تھے
کہ شاید جالندھر کے مسلمان بھی زمانہ کے ساتھ کچھ
ترقی کر کے اپنے اس وحشیانہ شغل سے جسمیں وقت
اور مال کے نقصان اور جسم اور جان کے زیان کے
علاوہ اور کچھ حاصل نہیں باز آ جائینگے یا اس ہولناک ذریعہ
تفریح میں کچھ تخفیف اور ترمیم کرینگے اور ہم ۱۸۹۲ء کی شبرات
کا وقائع لکھتے وقت انکی تعریف میں عذب البیان ہونگے
لیکن افسوس کہ ہمارے دلکی دل میں ہی رہی بلکہ یاوسی
اور زیادہ بڑھ گئی جب ہم نے دیکھا کہ انکا شوق اور
ترقی پر ہے - آگے دو مخالف فریق ہوتے تھے اب دو
کے چار بنگئے شہر والوں نے شہر میں اور بستیات
والوں نے بستی میں الگ الگ اکھاڑے جما دئیے
اور ہر دو اکھاڑوں میں ایک رات کے اندر تخمیناً
چار ہزار توڑہ یا پچھو نذر آگ دی گئی جنپر صرف زر
بلحاظ صرف وقت چار ہزار روپیہ سے زیادہ شمار
کیا جا سکتا ہے - غرضیکہ تخمیناً شبرات کی نصف سنہ ۱۸۹۲ء اور ۱۸۹۳ء
کی کمائی اور انکے بیش قیمت وقت کی بچت ایک ہی
رات میں جل بھن کر خاک سیاہ ہو گئی توڑہ بازوں نے

اپنا گھر پھونکا اور تماشہ دیکھا اور عام تماشبینوں نے
جو دور دور سے جمع ہوتے تھے اُنکے گھر جلنے کی خوشی
اور اپنی ہولناک خوشیکی داد دی - دونو فریق نے اپنے
اپنے لطف کے خمیازے بھی اٹھائے دونوں میں سے
چار آدمی زخمی ہوئے ایک کے ہاتھ ہی میں چھچھوندر
چل گئی اور ہاتھ کو جلا گئی دوسرے کی لات کو توڑ کر لگا
اور فیل پا بنا دیا ایک کا جسم جھلس گیا اور ایک کے کپڑے
جل گئے خفیف خفیف ضرب اور زخموں کا حساب نہیں +

ہم اپنے حسرت بھرے دلسے کسی بشنود
یا نشنود الخ کا مصداق بنکر حضرات جالندھریوں کو پھر
مرقوم ذیل نتایج کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور کچھ
امید اور کچھ یاس کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ کتنے آئیں گے
اس چودھویں صدی ہجری کے آئندہ سال میں
اپنی غلطیوں کو غلطی سمجھکر ان سے باز آتے اور
اس بارہ میں اپنے اسلام کی ہدایتوں کے پابند
ہو کر دینی اور دنیوی دونوں فوائد حاصل کرتے ہیں +
(۱) جہاں تک دیکھا جاتا ہے شبرات کی اس مفرکاروائی
میں مذہبی آزادی کا کچھ بھی دخل نہیں پایا جاتا کیونکہ
پکے مسلمان بالاتفاق اسکا انسداد دلسے چاہتے ہیں
اور کیوں نہ چاہیں جبکہ اپنے ہمسایوں کو بجائے
حصول ثواب کے ناحق عذاب روحانی اور تکالیف
جسمانی میں مبتلا پاتے ہیں +
(۲) روپیہ پیسہ جو اس خطرناک شغل کے لئے ہر سال
جمع ہوتا اور صرف ایک رات کے اندر جلکر دھواں سا
اڑ جاتا ہے اگر ایک قومی مدرسہ کی بنا اور اجرائے
پر صرف ہووے تو جالندھر کے مسلمانوں کے
لئے بقائے دوام اور انکی اولاد کے لئے فیض عام کا
چشمہ ہو - یا کسی ایک غریب خاندان اور لاوارث
اور یتیم بچوں کے لئے متمول اور پرورش کا باعث
ہو یا کسی قومی اور مفید کارخانہ کی صورت پکڑ کر



بیکار اور مفلس مسلمانوں کے لئے کام اور چندہ دہندوں کے لئے بحساب رسدی منفعت کا ذریعہ ہو +

(۳) دور اندیش آدمی کے لئے وقت روپیہ سے بڑھکر قیمتی ہے پس جو وقت ٹوٹکوں کی ساخت اور اُنکے پھکنے میں ضائع ہوتا ہے اگر خدا کی یاد یا اپنے آپ کی اصلاح اپنے خویش و اقارب کے مفاد اپنی قوم کی بہبودی اپنے ملک کی خیر خواہی اپنے حاکم وقت کی خدمت میں صرف کیا جاوے تو وہ ضائع نہ سمجھا جاوے بلکہ جالندھر کی تاریخ میں ہمیشہ کے لئے یادگار رہے +

(۴) آیندہ نسلیں اپنے بڑوں کے شوق کی پیروی میں اکثر دو قدم آگے چلا کرتی ہیں کیونکہ بڑے چھوٹوں کے لئے زندہ نمونہ ہیں اور انکا چلن اُنکے لئے ایک سیدھی سڑک اور یہہ اُنکے قدم بقدم چلنے کو اپنا فخر سمجھتے ہیں پس اگر وہ سڑک سیدھی جہنم کو جاتی ہو تو اسکا عذاب بڑوں کی گردن پر ہو +

(۵) قرآن مجید لا تفرقو پکار کر صرف زر اور صرف وقت کو بہت بڑا ابتلا ٹہراتا اور آتش بازی کی تقلید گرفتار و بتاتا ہے پس ان منہیات سے باز نہ آنا گویا قرآن کے حکموں کو جھٹلاتا ہے +

آخر میں ہم امید کرتے ہیں کہ قوم کے خیر خواہ اور جالندھر کے معزز اور فہمیدہ مسلمان خصوصاً نئی روشنی کے فرزند جو بعض اُنمیں سے ابتک جہاں کا ساتھ دیتے ہیں اس مہلک بدعت کی خرابیوں پر آپ غور کریں اور بالاتفاق کمر ہمت باندھکر قلم سے زبان سے اپنے جاہل بھائیوں کے کان کھولیں اور انکو اس وحشیانہ کھیل کی مضرتوں سے آگاہ کریں اُن کے روپیہ اور وقت کو ناحق کے نقصان سے بچاویں اور اُنکو سمجھا بجھا کر کسی مفید اور قومی ترقی کے کاموں میں لگادیں اور اگر یہی کوششیں کوچنداں کارگر نہ دیکھیں تو حکام وقت سے رجوع لاویں قومی ہمدردی کی جانب داریں پیدا کریں قومی زیان مال اور عام جسم اور جان کے نقصان کا احتمال پیش کر کے اس خطرناک شغل کا انسداد کراویں * فتح الدین خان افغان جالندھر

پنجاب کا نظم و نسق جدید

عالی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ۱۹ جون ۱۸۸۴ء کے پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ پنجاب کے نظم و نسق جدید کی تجویز کئی سال سے درپیش تھی اور کئی خاص کمیٹیاں اسپر غور کرچکی ہیں ۱۸۸۳ء میں گورنمنٹ پنجاب نے اس معاملہ کی آخری ریپورٹ گورنمنٹ ہند کی خدمت میں بھیجی اب سیکرٹری آف سٹیٹ نے اس تجویز کو منظور فرمایا ہے وہ امور جنکی نسبت صاحب ممدوح کی منظوری آئی ہے تین جماعتوں پر منقسم ہیں +

(اول) جوڈیشل کارپردازوں کا نظم و نسق جدید اور صیغہ اپیل کی اصلاح (دوم) اضلاع اور قسمتوں کی تخفیف و جدید تقسیم (سوم) عہدہ داروں کے درجوں اور تنخواہ کا جدید بندوبست (بلحاظ جماعت اول) کل ملک پنجاب کے ۳۱- اضلاع کے لئے سات قسمتیں ہونگی اور ہر ایک قسمت میں سوائے قسمت ڈیرہ جات کے دو جج ہونگے اور باجلاس پنچ کام کرینگے- ہر ایک ضلع میں ایک اسسٹنٹ یا نائب جج مقرر کیا جائیگا- مگر اُن ضلعوں میں جہاں کام تھوڑا ہے صاحب ڈپٹی کمشنر علاوہ اپنے خاص فرائض کے اسسٹنٹ جج کا کام بھی کرینگے- صیغہ اپیل میں جوڈیشل اور اگزیکیٹو کام علیحدہ علیحدہ کئے جاوینگے یعنے کمشنروں کو جوڈیشل کام سے کچھ تعلق نہ ہوگا- اسکا اہتمام سول ججوں کے متعلق رہے گا البتہ چند اضلاع میں کچھ استثنا ہوگی اور صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کو اختیارات دیے جاوینگے چند قسم کے مقدمات مال افسران مال کے سامنے پیش ہوا کرینگے جنکی آخری اپیل صاحب فائنانشل کمشنر کے پاس ہوا کرے گی- پہلے یہہ دستور رہا کہ چیف کورٹ کا کوئی جج نہ تھا کسی ماتحت افسر کے فیصلہ کو نہیں توڑ سکتا تھا اب تجویز ہے کہ اس قانون میں بھی ترمیم کیجاوے جن مقدمات کی تعداد پانچہزار روپیہ سے زیادہ ہے اُنکا پہلا اپیل چیف کورٹ میں ہوا کرے گا اسکے علاوہ چند امور متعلقہ قانون و عدالت کی تشریح ہے +

(درباره امر دوم) یہہ تجویز ہوئی ہے کہ ضلع سرسہ کو توڑا جاوے اور اس ضلع کو حصار اور فیروزپور کے درمیان تقسیم کیا جاوے یعنے نصف اسکے ساتھ متعلق کیا جاوے اور نصف اسکے ساتھ- بالفعل جو دس کمشنریاں ہیں آیندہ اُنکی جگہ چھ کمشنریاں ہونگی- ہر ایک کمشنری کے ساتھ بلحاظ امور مال و معاملات اگزیکیٹو کے مفصلہ ذیل اضلاع ہونگے- مگر یہہ تعلق بلحاظ معاملات جوڈیشل نہیں +

کمشنری — اضلاع

۱- دہلی- گوڑگانوہ- رہتک- حصار مع نصف سرسہ کرنال- انبالہ- شملہ دہلی +
۲- جالندھر- لودہانہ فیروزپور- مع سرسہ- جالندھر ہوشیارپور- کانگڑہ- +
۳- لاہور- گورداسپور- امرتسر- لاہور جھنگ منٹگمری- ملتان +
۴- راولپنڈی- راولپنڈی جہلم- شاہپور گجرات- گوجرانوالہ- سیالکوٹ +
۵- ڈیرہ جات- مظفر گڈھ- ڈیرہ غازیخان ڈیرہ اسمعیل خان- بنوں +
۶- پشاور- پشاور- ہزارہ- کوہاٹ- +

(امر سوم) یعنے مدارج و تنخواہ عہدہ داران- اول- محکمہ صاحب لفٹننٹ گورنر پنجاب میں کوئی

تنخواہ تبدیل نہیں ہوا - دوم چیف کورٹ پنجاب میں
بھی کوئی تبدیل نہیں ہوئی - سوم صاحب فائنشل
کمشنر پنجاب کی تنخواہ ۲۵۰۰ سو روپیہ کی گھٹی اور ایک
جونیر یعنے اوّل فائنشل کمشنر بمشاہرہ ۲۰۰۰ ہزار روپیہ
مقرر کیا گیا - صاحبان کمشنر کی تنخواہ وہی رہی جو پہلے
تھی یعنے ۲۵۰۰ سو روپیہ تنخواہ ماہوار اور ۲۵۰ روپیہ
الاونس ماہوار - صاحبان ڈپٹی کمشنر کی تنخواہ کا نقشہ
یہ ہے +

۱۰ ڈپٹی کمشنر درجہ اول بمشاہرہ ۲۲۵۰ روپیہ
۱۰ ڈپٹی کمشنر درجہ دوم ۱۸۰۰ روپیہ +
۱۱ ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ۱۵۰۰ روپیہ +

علاوہ اسکے تین سول و سیشن جج درجہ اول بمشاہرہ
۲۵۰۰ روپیہ ماہوار ہونگے - پانچ جج درجہ دوم بمشاہرہ
۲۲۵۰ روپیہ پانچ جج درجہ سوم بمشاہرہ ۱۸۰۰ روپیہ
پانچ اسسٹنٹ جج بمشاہرہ ۱۵۰۰ روپیہ اور چار
اسسٹنٹ جج بمشاہرہ ۱۲۰۰ سو روپیہ عہدہ ہائے
ایڈیشنل کمشنر و کمشنر بندوبست سول جج پشاور
اور جوڈیشل اسسٹنٹ موقوف کئے جاوینگے
اسسٹنٹ کمشنران درجہ اول کی تنخواہ نو سو روپیہ
درجہ دوم کی سات سو روپیہ اور درجہ سوم کی
پانسو روپیہ ماہوار ہوگی - صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنروں میں سے بھی اسسٹنٹ جج مقرر کئے جاوینگے
فی الحال کل صوبہ پنجاب میں تمام عہدہ داران
متعہد کی تنخواہ ماہوار ۱۵۷۸۶۰ روپیہ اور سالانہ
۱۸۹۴۳۲۰ روپیہ جدید انتظام کے رو سے عہدہ
داران مذکور کی تنخواہ ۱۶۹۲۲۳ روپیہ ماہوار اور
۲۰۳۰۶۷۶ روپیہ سالانہ ہوگی یعنے ۱۳۶۴۷۶ روپیہ
کی زیادتی ہو جاوے گی - کل عہدہ داران غیر متعہد
کی تنخواہ انتظام موجودہ کے مطابق ۹۲۷۵۰۰ روپیہ
اور جدید انتظام کے رو سے ۱۰۲۶۹۰۰ روپیہ ہو جاوینگی
یعنے ۹۹۴۰۰ روپیہ کی زیادتی ہوگی پس نظم و نسق
جدید کے رو سے ۲۳۵۸۷۶ روپیہ سالانہ کی زیادتی
تنخواہوں میں ہوگی +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۲۰ جون مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے کل رات
ہوس آف کامنس میں تقریر کرتے وقت فرمایا کہ مالی تجاویز کی
نسبت جو مصری مجلس شوریٰ میں بحث کیجاویگی کسی کیفیت
کا بیان کرنا غیر ضروری ہے فرقہ کنزرویٹو کے پیشرووں کے
ایک جلسہ قرار پایا کہ چونکہ مسٹر گلیڈسٹون نے اطمینان
کر دیا ہے اسلئے کسی مخالفانہ کارروائی سے بالفعل
باز رہنا چاہئے +

تمام بر اعظم میں ہیضہ کے لئے احتیاطی تجاویز عمل میں
آ رہی ہیں مقام ٹولن میں اب مرض کم ہے +

شملہ ۲۵ جون قطعی طور پر قرار پایا ہے کہ زوب
والوں کے مقابلہ پر تین ہزار آدمیوں کی ایک مہم بھیجی
جائے جنرل گیور کو ہدایت ہوئی ہے کہ وہ تیاری کریں
اور جسوقت موسم ذرا اچھا ہو تو فوراً روانہ ہو جائیں مسٹر جی
ڈبلیو سٹیک صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے یکم جون
(۶) سے ۲ مہینے ۲۲ دن کی رخصت حاصل کی ہے

مدراس ۲۵ جون شہزادہ منگون جو چندر نگر سے
بھاگ گیا تھا کولمبو میں گرفتار کیا گیا ہے اور ہندوستان کو
واپس بھیجا جائیگا +

بمبئی ۲۶ جون ٹائمز آف انڈیا کے کارسپانڈنٹ نے
لنڈن سے بذریعہ تار خبر دی ہے کہ ریلوے کمیٹی کے
اجلاس بند ہو گئے ہیں اور امید ہے کہ اسکی رپورٹ
بہت جلد شائع ہوگی - ممبروں کی عام رائے اس
بات کی تائید میں ہے کہ کمرۂ تجارت بمبئی کی زیر بار کرنے
والی تجاویز سے قطعی اغماض کیجائے - خیال کیا
جاتا ہے کہ گورنمنٹ ہند نے انکے خیال کی تائید
کر دی ہے اور اسلئے باقی تو گواہوں کو طلب
کرنے کی کچھ ضرورت نہ رہے گی - غالباً گورنمنٹ
ہند کی تجاویز کو تمام و کمال منظور کیا جائیگا +

لنڈن ۲۶ جون مسٹر سٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے
کل رات ہوس آف کامنس میں اطلاع دی کہ وہ
ایک تحریک اس مضمون کی پیش کرینگے کہ فرانس
اور انگلستان میں معاملہ مصر کی نسبت جو قرارداد
پایا ہے اس سے نہ مصر میں امن و امان قایم ہو سکتا ہے
اور نہ وہ انگریزی قبضہ کو جایز کر سکتا ہے +

قسطنطنیہ ۲۵ جون دربار ٹرکی نے مصری مجلس
شوریٰ میں شریک ہونا منظور کر لیا ہے اور حفظ
تعلقات کے مسئلہ کو قایم رکھا ہے +

قاہرہ ۲۵ جون ڈنگولا کا سب حاکم وادی حلفا میں
پہنچ گیا ہے اور بیان کرتا ہے کہ وہ بربر کے زیر ہونے
کی خبر پر یقین نہیں کرتا نیز کچھ صاحب کا ایک مراسلہ
آیا ہے جسمیں وہ بیان کرتے ہیں کہ باغی لوگ نواح
بربر سے غائب ہوتے جاتے ہیں اور ابھی انہیں
کسی قسم کا خوف اور اندیشہ نہیں +

ایشیائی خبریں

بیان کیا جاتا ہے کہ طہران کے دو جاسوس مقام
ترہی میں جو قندہار سے دو منزل کے فاصلہ پر
واقع ہے گرفتار کئے گئے ہیں - امیر کے ایک افسر
سکندر خان نے قیدیوں کا چہرہ لے لیا ہے اور انکو
کابل لا رہا ہے +

امیر عبدالرحمن خان معلوم ہوتا ہے کہ آخر کار افغانستان
مجتہدان دین اور گورنمنٹ میں ایک قضیہ پیدا ہو گیا



چنانچہ ہم نے سنا ہی کہ قندھار کے مرزا صاحبان اور ملانوں سے سخت ناراض ہیں نہ صرف انکو سرکاری خزانہ سے عطیات اور وظایف کا دینا ہی موقوف کردیا ہی بلکہ جو کچھ انہوں نے تین سال گذشتہ میں ریاست سے لیا اُسکو واپس مانگتے ہیں۔ قندھار کے مجتہدان دین میں سخت ناراضی پھیل رہی ہی +

فرقہ منگل ۱۲۰۔ افراد منگل کا گروہ جمع ہوکر امیر کے روبرو آیا اور بیان کیا کہ سدواد محمد حسین خان غایب ہوگئے ہیں اور پھر سب نے ملکر ہزہائنیس سے عفو تقصیر کے لئے درخواست کی ہی۔ امیر اس خبر سے نہایت برافروختہ ہوئے اور اس احتمال پر کہ یہہ لوگ مذکورہ بالا دو نوا شخاص کے بھاگنے میں محرم راز ہیں ان سب کو قید کرنیکا حکم دیا۔ اسی قسم کی حرکات سے تھوڑی لوگ امیر سے ناخوش ہو رہے ہیں +

بخارا کے ایک سوداگر کا بیان ہی کہ جسوقت انگریزوں نے ملک افغانستان کو امیر عبد الرحمن خان کے حوالہ کیا تو جنرل غلام حیدر خان وردک کابل سے نکلکر شاہ بخارا کے پاس چلاگیا جہاں اسکی بڑی آؤبھگت اور قدردانی ہوئی اور وزیر اعظم کے عہدہ پر سرفراز کیا گیا تمام امور مملکت اُسکے تفویض کئے گئے اور اسنے ان سب کاموں کو اپنے آقا کے منت کے حسب دلخواہ سرانجام دیا جسوقت شاہ بخارا روسی گورنر کی ملاقات کو ثمرقند گئے تو غلام حیدر خان کو بھی اپنے ساتھ لیجاکر گورنر سے اُسکی ملاقات کرائی اور اسکی قابلیتوں کا ذکر کیا اور یہہ بھی بیان کیا کہ یہہ سکندر خان وردک کا رشتہ دار ہی جسکو جنگ افغانستان میں جو روسیوں کے ساتھ ہوئی تھی فوج بخارا کا چارج سپرد تھا۔ گورنر نے شاہ بخارا کی زبان سے اُسکی اسقدر تعریف سنکر چاہا کہ اگر شاہ بخارا اُس کو اپنے سے علیحدہ کرنا منظور کریں تو اسکو روسی ملازمت میں لے لے چنانچہ اب غلام حیدر خان وردک قلعہ کرغان میں ایک بڑی فوج کا جو افغانستانی فوج کہلاتی ہی جنرل ہی +

مشہد ہرات کا ایک سوداگر بیان کرتا ہی کہ سردار محمد ایوب خان ہنوز مشہد میں ہی اور شاہ ایران سے بغداد شریف کی زیارت کرنے کی اجازت طلب کی تھی مگر اُسکی درخواست منظور نہیں ہوئی جس سے اُسکو سخت رنج ہوا +

ایران شاہ ایران جو ہر سال ہرات کے بازار سے حسین عورتیں منگایا کرتے تھے اس مرتبہ انکا اہلکار جو اس کام کے لئے ہرات کو جاتا تھا راستہ میں چور افغانستان پر ماڑلا گیا +

برہما شاہ برہما نے اپنی ماں کو زہر دلوا کر مار ڈالا اور اپنی سالی سے شادی کی +

فرانسیسی سفیر یہاں آنے والا ہی تاکہ عہدنامہ پر دستخط کرے اور ایک گروہ ۱۵ انجنیروں کا فرانس سے آنے والا ہی تاکہ ریل کی تیاری کے لئے ناکن سے ملک کی پیمایش کرے +

کابل ہمنے سنا ہی کہ امیر صاحب اپنی سلطنت کے حسابات کی جانچ پڑتال کر رہے ہیں اور ایک عجیب مخمصہ میں گرفتار ہیں باوجودیکہ وہ اُس ماہوار ی امداد کو بھی آمدنی ذیل میں شمار کرتے ہیں جو ہم دیتے ہیں پھر بھی وہ اپنے خرچ اور آمدنی کو برابر نہیں کرسکتے افواہ ہی کہ خرچ کے کم کرنے کے لئے انکی یہہ صلاح ہی کہ فوج اور دیگر ملازمین کو سال میں دس مہینے کی تنخواہ دیا کریں یعنے ہر شخص کی تنخواہ سترہ فی صدی کم کردیجاے اور یہہ قاعدہ افغانستان میں کوئی نیا نہیں ہی ہمنے یہہ بھی سنا ہی کہ امیر قندھار کے لئے ہمارے سفیر سردار محمد افضل خان سے متواتر ملاقات کرتے ہیں اور اس باب میں انہوں نے گورنمنٹ ہند کو بھی لکھا ہی۔ نیز خبر ہی کہ چونکہ جلال آباد کی تمام فوج مندی کی شنواریوں کے مقابلہ پر مقام گرگرا کو جو کوہ سفید کے دامن میں واقع ہی بھیجی گئی ہی اسلئے انہوں نے قندھار سے ایک رجمنٹ کو جلال آباد جانے کا حکم دیا ہی شہر جلال آباد کی فصیل کی مرمت ہو رہی ہی اور دروازوں کے برج از سرنو تعمیر کئے جارہے ہیں اور ہر ایک دروازہ پر پندرہ کانسٹبلوں کی چوکی مقرر کی گئی ہی جس جگہ گذشتہ موسم سرما میں شہزادہ صاحبان دربار منعقد فرماتے تھے وہاں ایک سلاح خانہ تعمیر کیا گیا ہی +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۴ جون ۱۸۸۹ع

دہلی ۲۲ جون ۱۸۸۹ع تک $\frac{۴}{۱}$-۶-انچ بارش ہوئی فلدرانی فصل خریف بدستور ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی

حصار صحت عمدہ ہی چونکہ سب جگہہ کافی بارش ہوگئی ہی سب اراضیات میں تخمریزی کیجاویگی نرخ اجناس بدستور ہی +

انبالہ بارش ایک انچ ہوئی صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف شروع ہوگئی ہی نرخ اجناس بدستور ہی

جالندھر بارش $\frac{۹}{۱۰}$-۲-انچ ہوئی باستثناء دیہات متصل جالندھر و تھانہ جات واقع علاقہ کرتارپور کے جہاں مرض چیچک پھیل رہا ہی صحت عمدہ ہی نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہی +

امرتسر نرخ اجناس بدستور ہی +

سیالکوٹ بارش تین انچ ہوئی شہر سیالکوٹ میں ابھی مرض چیچک جاری ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی

فیروزپور بارش $\frac{۴}{۱۰}$-۳-انچ ہوئی صحت عمدہ ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

لودیانہ

گرمی کی گرم بازاری نے ساکنان لودیانہ کو سخت تکلیف دی کیونکہ دس روز سے یہاں بالکل بارش نہیں ہوئی ہے دھوپ کی حدت اور آفتاب کی شدت اسقدر ہے کہ باہر نکلنا دشوار تھا۔ مگر کل سے کسیقدر ہوا میں خنکی ہوئی ہے اور ابر بھی چھایا ہوا ہے +

غلہ گراں ہوتا جاتا ہے اور بیرونجات کے سوداگر یہاں سے غلہ بھر کر روانہ کر رہے ہیں اور کراچی کی طرف غلہ کی بڑی مانگ ہو رہی ہے خاصکر نخود کی بڑی بھرتی ہے +

نایب تحصیلدار صاحب ہمراہ اپنے جو آجکل لودیانہ میں ہیں اپنے علاقہ کے اندر ٹیکہ چیچک کے لگوانے میں بڑی کوشش کی اور ہمیشہ کوشش کرتے رہتے ہیں اور اسی سلسلہ میں انکو خوشنودی مزاج کے پروانجات بھی مل چکے ہیں مگر افسوس کہ انہوں نے اپنے اطفال کے ٹیکہ نہ لگوایا اور اسکے چیچک نکل آئی ۲۷۔ جون کو جبکہ وہ کسی کام کے لئے لودیانہ میں آئے تھے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں ایک عرضی ملاقات کے واسطے بھیجی جسپر حکم ہوا کہ چونکہ اسکے لڑکے کے چیچک نکلی ہوئی ہے اسواسطے ۲۔ ماہ تک ہم سے ملاقات نکرے۔ اور یہہ بھی فرمایا کہ نہایت ہی افسوس ہے کہ غریب لوگوں کے بچوں کو دیہات میں جاکر زور سے ٹیکہ لگوا دے اور اپنے بچوں کو ٹیکہ سے بچاوے +

اس بات کا ہم کو بھی افسوس ہے کہ بعض بعض صاحبان اپنی ناموری اور حکام کی خوشنودی کے لئے گلی گلی غریبوں کے بچوں کو پکڑتے پھرتے ہیں اور ٹیکہ لگائیں اور اپنے بچوں کو ٹیکہ کو آفت سمجھکر

محفوظ رکھیں اور کہیں کہ جو ہماری نافرمانی کرے گی وہی ہوگا اور ہم یہہ بھی جانتے ہیں اسمیں مردوں کا کچھ قصور نہیں ہے کیونکہ خانہ داری لاچاری ہوتی ہے ایسے ایسے مقامات میں اگر دیسی عورتیں اپنے مردوں سے یہہ کہیں کہ جاؤ فلان مقام پر برہنہ سر اور برہنہ پیر تمام دن کھڑے رہو اور فلان جگہ جا کر خدا نا کرے ناک رگڑو ضرور تعمیل کرنی ہوگی۔ پس جب تک تعلیم نسوان کا صیغہ کامل طور سے جاری نہوگا اور یہاں کے باشندے اپنی مستورات میں تعلیم کو ترقی نہ دینگے عورتیں ہرگز ایسی باتوں سے پرہیز نہ کرینگی +

اشتہار

تحفۃ القوانین

اگرچہ [illegible] سے بقول اعلیٰ حکام صوبہ پنجاب میں قانون کافی جاری ہیں لیکن ایسا کوئی مجموعہ نظر سے نگذرا جو جمیع [illegible] اہل معاملہ کا ہو جو حضرات اہل معاملہ اسپر توجہ کرنے سے بسہولت اپنے حقوق حاصل کر سکیں بنابران خاکسار نے ایکٹ ہائے نمبر [illegible] و احکام گورنمنٹ پنجاب و نظایر چیف کورٹ [illegible] ہائیکورٹ و چیف کورٹ و محکمہ مال متعلق دیوانی و مال جمع کرکے کتاب ہذا مشتمل بر رسالات باب اول مقدمات ناقابل قابل [illegible] دوم اختیارات عدالت و انتقال فریقین و ترتیب الش و بیان تحریری سیوم درخواست دیوانی و مال چہارم اجرائے ڈگری پنجم اپیل ششم نگرانی و نظر ثانی ہفتم میعاد و رجسٹری و تعین [illegible] ناکامل العصمت تالیف کی چنانچہ اب کتاب [illegible] تیار ہے جس صاحب کو خرید منظور ہو بذریعہ ویلیو پیبل [illegible] منگا لیں

المشتہر
بندہ امام بخش مولف مقام لودیانہ متصل لکڑی باغ

اشتہار

خریدلو خریدلو خریدلو

بیبل حاشیہ دار یعنے رفرنس

پادری سی۔ بی نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان خالم سنگھ سوداگر جاری ہے۔ بائبل اردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہوگئی ہے جسکی دو قسم کی جلد ہے ایک کے سوا محصول ۳ روپیہ اور دوسری کے معہ محصول [illegible] روپیہ ہے جن صاحبان کو خرید منظور خاطر ہو قیمت مقرر بھیجکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرما دیں +

معرفت عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول مضامین دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو سوئم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی ولایتی و تاربرقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے [illegible] اور محصول [illegible] روپیہ دو پرچہ کیواسطے [illegible] تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ [illegible] محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جاویگا اور جو کوئی ۱۲ پرچے منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر
سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا +